اور باطل بھاگ گیا!

اسلام اور پاکستان دشمنی کے پردے چاک ہونے کے خوف سے سپریم کورٹ سے قادیانیوں کا شرمناک فرار

- جناب جسٹس سعید الزماں صدیقی ...... چیف جسٹس
- جناب جسٹس ارشاد حسن خان
- جناب جسٹس راجہ افراسیاب خاں
- جناب جسٹس محمد بشیر جہانگیری
- جناب جسٹس ناصر اسلم زاہد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ دِل

پاکستان سپریم کورٹ کے پانچ رکنی بنچ نے قادیانیوں کے خلاف 1993ء میں ایک تاریخ ساز فیصلہ دیا تھا کہ قادیانی غیر مسلم ہونے کی حیثیت سے اسلامی اصطلاحات استعمال نہیں کر سکتے۔ سپریم کورٹ کے اس فیصلہ کے خلاف قادیانیوں نے نظر ثانی کی درخواست دائر کی۔ 8 نومبر 1999ء کو چیف جسٹس آف پاکستان جناب جسٹس سعید الزمان صدیقی کی سربراہی میں پانچ رکنی بنچ جو جسٹس ارشاد حسن خان' جسٹس راجہ افراسیاب خان' جسٹس محمد بشیر جہانگیری اور جسٹس ناصر اسلم زاہد پر مشتمل تھا' کے روبرو قادیانیوں کی نظر ثانی کی درخواست سماعت کے لیے پیش ہوئی۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان کی طرف سے سپریم کورٹ کے سینئر ایڈووکیٹ جناب محمد اسماعیل قریشی اور پاکستان بار کونسل کے سابق وائس پریذیڈنٹ جناب راجہ حق نواز سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ پیش ہوئے۔ چنانچہ قادیانیوں کی نظر ثانی کی یہ اپیل سپریم کورٹ کے بنچ نے متفقہ طور پر مسترد کر دی۔ اس موقع پر اسلام آباد اور راولپنڈی کے علماء کرام مولانا عبدالرؤف امیر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اسلام آباد' مولانا قاضی احسان الحق امیر جمعیۃ علماء اسلام' مولانا قاضی احسان احمد' مولانا معمود حسن' مولانا خالد میر اور مبلغین عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' مولانا محمد صادق صدیقی' مولانا منظور احمد کی قیادت میں بڑی تعداد میں مسلمان سپریم کورٹ میں موجود تھے۔ یوں ایک بار پھر قادیانیت کو سپریم کورٹ میں ذلت و رسوائی اور خفت و ندامت کا سامنا کرنا پڑا۔ یقیناً حق آیا اور باطل بھاگ گیا' باطل ہے ہی بھاگ جانے والا۔

طالب دعا

فقیر اللہ وسایا

دفتر مرکزیہ ملتان

سپریم کورٹ آف پاکستان

(بصیغہ اپیل)

- جناب جسٹس سعید الزماں صدیقی...... چیف جسٹس
- جناب جسٹس ارشاد حسن خاں
- جناب جسٹس راجہ افراسیاب خاں
- جناب جسٹس محمد بشیر جہانگیری
- جناب جسٹس ناصر اسلم زاہد

دیوانی نظر ثانی اپیل نمبر 108,103,102 لغایت 1993

فوجداری نظر ثانی اپیل نمبر 2 تا 5 لغایت 1994

(سپریم کورٹ کے فیصلہ بتاریخ 3 جولائی 1993ء کے خلاف نظر ثانی اپیل جو کہ دیوانی اپیل نمبر 150,149 لغایت 1989ء اور 412 لغایت 1992ء اور فوجداری اپیل نمبر 31- کے تا 34- کے لغایت 1988ء میں سنایا گیا تھا۔)

دیوانی اپیل نمبر 108,103,102 / 1993ء

مجیب الرحمان درد

شیخ محمد اسلم اور دو دوسرے

مرزا خورشید احمد اور ایک دوسرا   اپیل کنندگان

فوجداری نظرثانی اپیل نمبر 2 تا5 / 1994ء

مجیب الدین، رفیع احمد، عبدالماجد اور عبدالرحمٰن — اپیل کنندگان

بنام

پاکستان بذریعہ سیکرٹری وزارت قانون و پارلیمانی امور اسلام آباد اور دوسرے — مدعا علیہ

دیوانی نظرثانی اپیل نمبر 108/93 میں مدعا علیہ نمبر4 کی طرف سے جناب محمد اسماعیل قریشی سینئر ایڈووکیٹ سپریم کورٹ اور مسٹر سیّد العاصم جعفری ایڈووکیٹ آن ریکارڈ پیش ہوئے۔

فوجداری اپیل نمبر 2/94 میں مستغیث کی پیروی راجہ حسن نواز ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے کی۔

تاریخ سماعت: 8 نومبر 1999ء اسلام آباد

فیصلہ

"اپیل کنندگان اور ان کے وکلاء عدالت ھذا میں غیر حاضر پائے گئے لہٰذا عدم پیروی کی بناء پر تمام اپیلیں خارج کی جاتی ہیں۔"

دستخط جج صاحبان
مہر سپریم کورٹ آف پاکستان
مورخہ 8 نومبر 1999ء
اسلام آباد

(Not Reported)